

38007 - سحر#1740#; لندن#1740#م; کھائی اور افطار#1740#; ر#1740#; اض#1740#م; ک#1740#;

سوال

اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے روزے کے بارہ میں سوال کرنا چاہتا ہوں ، میں نے سحری لندن میں کھائی اور سعودی عرب کے شہر ریاض میں افطاری کی ، تو مجھے یہ بتائیں کہ وقت میں فرق کا کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

آپ کا روزہ صحیح ہے ، اس لیے کہ افطاری میں اس جگہ کا اعتبار ہوگا جہاں پر افطاری کے وقت انسان موجود ہو ، وقت میں فرق کا کوئی اعتبار نہیں ، چاہے دن لمبا ہو جائے یا پھر چھوٹا رہے ۔

فتاویٰ اللجنة الدائمة میں ہے کہ :

سب اہل علم کا اجماع ہے کہ روزہ طلوع فجر سے لیکر غروب شمس تک ہوتا ہے ، تو اس بنا پر ہر روزے دار کے لیے اس جگہ کا حکم ہوگا جہاں پر وہ موجود ہو چاہے وہ سطح زمین پر ہو یا پھر فضا میں ہوائی جہاز کے اندر ۔ ا ہ

دیکھیں فتاویٰ اللجنة الدائمة (10 / 296) ۔

ایک دوسرے فتویٰ میں ہے :

اصل تو یہ ہے کہ ہر شخص کے روزے کی افطاری اور سحری اور اسی طرح نماز کے لیے اسی علاقہ کا حکم ہوگا جہاں وہ موجود ہے یا جس فضا میں جا رہا ہو وہاں کا حکم دیا جائے گا ۔۔۔۔

مثلاً اگر جہاز سورج غروب ہونے سے چند منٹ قبل اڑے اور اڑان کے ساتھ ساتھ دن بھی باقی رہے تو اس کے لیے سورج غروب ہونے سے قبل افطاری کرنی جائز نہیں اور نہ ہی وہ غروب شمس سے قبل نماز کی ادائیگی کرسکتا ہے ، چاہے وہ اس ملک کی فضا میں سفر کر رہا ہو جہاں کے رہنے والوں نے افطاری بھی کر لی ہو اور مغرب کی نماز بھی ادا کرچکے ہوں لیکن اوپر فضا میں اسے سورج نظر آ رہا ہو تو وہ افطاری نہیں کرے گا ۔ ا ہ

دیکھیں فتاویٰ اللجنة الدائمة (10 / 295) -

تو اس بنا پر ہم یہ کہیں گے : جس نے روزہ رکھنے کے بعد ہوائی جہاز کے ذریعہ مغرب کی جانب سفر کرنا شروع کیا تو وہ افطاری وہاں کرے گا جہاں پر اس کے ہوتے ہوئے سورج غروب ہو -

اور اسی طرح اگر وہ سحری کے بعد ہوائی جہاز کے ذریعہ مشرق کی جانب سفر کرے تو اس وقت تک افطاری نہیں کرے گا جب تک کہ سورج غروب نہ ہو جائے جہاں پر دیکھے کہ اس کی موجودگی میں سورج غروب ہوا ہے وہاں وہ افطاری کر لے ، اوقات کے فرق کا کوئی اعتبار نہیں ہوگا -

واللہ اعلم .